سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2022

منگل،19۔جولائی2022

(یوم الثلاثہ،19 ذوالحج1443 ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد41 : شمارہ 8

289

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ19۔جولائی2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

i۔ (مسودات قانون)

1. The Lahore City University Bill 2021 (Bill No. 86 of 2021).

MS SADIA SOHAIL RANA: MS NEELUM HAYAT MALIK: MS NASRIN TARIQ:	to move that the Lahore City University Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.
MS SADIA SOHAIL RANA: MS NEELUM HAYAT MALIK: MS NASRIN TARIQ:	to move that the Lahore City University Bill 2021, be passed.

2. The Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022.

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR SAJID AHMED KHAN: MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022.

290

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR SAJID AHMED KHAN: MS KHADIJA UMER:	to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022.
MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR SAJID AHMED KHAN: MS KHADIJA UMER:	to move that the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022.
MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR SAJID AHMED KHAN: MS KHADIJA UMER:	to move that the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, be taken into consideration at once.
MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR SAJID AHMED KHAN: MS KHADIJA UMER:	to move that the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, be passed.

3. The Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022.

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR SAJID AHMED KHAN: MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022.
MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR SAJID AHMED KHAN: MS KHADIJA UMER:	to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022.
MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR SAJID AHMED KHAN: MS KHADIJA UMER:	to move that the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022.

291

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR SAJID AHMED KHAN: MS KHADIJA UMER:	to move that the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, be taken into consideration at once.
MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR SAJID AHMED KHAN: MS KHADIJA UMER:	to move that the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, be passed.

ii- قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

(مورخہ 5-جولائی 2022 کے ایجنڈے سے زیر التواء قراردادیں)

1- سید عثمان محمود:
سید حسن مرتضیٰ:
خواجہ سلمان رفیق:
(30-ستمبر 2021 کو پیش ہو چکی ہے)

پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں میں 3350 طالب علموں کے داخلہ کی گنجائش ہے جن کے against انٹری ٹیسٹ میں تقریباً ایک لاکھ امیدوار appear ہوتے ہیں اور 93 فیصد نمبروں پر میرٹ close ہو جاتا ہے۔ ایم بی بی ایس پانچ سالوں میں مکمل ہوتا ہے اور ہر سال کے end پر PROFF کا امتحان ہوتا ہے یہ مرحلہ مکمل ہونے کے بعد ایک سال کے لئے ہاؤس جاب کرنی ہوتی ہے تب جاکر سرکاری ملازمت کے حصول کے لئے PPSC میں appear ہونے کا اہل ہو سکتا ہے اور یہ قانون 1962 سے رائج ہے اور یہ سارا process، PMDC کے زیر انتظام ہے۔ اب PMDC ختم کر کے PMC بنایا گیا ہے، PMC نے اپنے ایکٹ کے سیکشن 20 میں ثبت کیا ہوا ہے کہ ایم بی بی ایس مکمل کرنے کے بعد NLE پاس کرے گا وہ ہاؤس جاب کا مستحق ٹھہرے گا ورنہ اس کی زندگی بھر کی محنت رائیگاں جائے گی۔ امریکہ اور برطانیہ میں SMLE اور PLAB کے exams ہوتے ہیں لیکن وہ پاس ہونے والے ڈاکٹرز کو لائسنس جاری کرنے کے ساتھ ساتھ Residency دینے کے بھی پابند ہیں لیکن NLE پاس کرنے کے بعد ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ پھر دُنیا بھر کا قانون ہے کہ جو بھی فیصلے کئے جاتے ہیں وہ with immediate effect ہوتے ہیں وہ گزرے ہوئے سالہا سال سے لاگو نہیں ہوتے لہٰذا جن بچوں کی رجسٹریشن PMDC کے تحت ہوئی ہوئی ہے اور انہوں نے باقاعدہ تمام قواعد وضوابط پر مشتمل surety bond لکھ کر دیئے ہوئے ہیں اب ان بچوں سے NLE لینا خلاف آئین و قانون ہے۔ اسی وجہ سے پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں سے فارغ التحصیل طلباء سراپا احتجاج ہیں اور اپنے مطالبے کے حق میں روزانہ سڑکوں پر ہیں۔ لہٰذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ PMC کے ایکٹ میں موجود شق نمبر 20 کو فی الفور ختم کیا جائے تاکہ ڈاکٹروں کا مستقبل محفوظ ہو اور وہ احتجاج کا راستہ چھوڑ کر ہسپتالوں میں غریب اور لاچار مریضوں کی جانیں بچانے کے لئے اپنے فرائض ادا کریں۔

292

2- رانا مشہود احمد خان: (30-ستمبر2021کو پیش ہو چکی ہے)

چین میں تعلیم حاصل کرنے والے ہزاروں پاکستانی طلبہ دسمبر2019سے لے کر آج تک مسائل کا شکار ہیں۔انہیں واپس چین جا کر اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت چین انہیں واپسی کے لئے ویزے جاری نہیں کر رہی،ہزاروں کی تعداد میں یہ طلبہ اپنے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی حالات کا شکار ہیں۔دُنیا کے تمام ممالک اپنے ان طلبہ جو چین میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کے لئے مثبت کردار ادا کرتے ہوئے انہیں اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لئے واپس چین بھجوانے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں جن میں امریکہ اور جنوبی کوریا سرفہرست ہیں۔ہمارے طلبہ مکمل vaccination کروا چکے ہیں اور حکومت چین کی جانب سے مقرر کردہ تمام SOPs پر عملدرآمد کرنے کو تیار ہیں۔PhD اور شعبہ طب کے حوالے سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو تحقیقی اور تجرباتی تعلیم کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے جو کہ online کلاسز سے مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا۔ان کے تعلیمی معاملات سے متعلقہ ان مسائل کو حل کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ حکومت وقت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ چین سے رابطہ کرکے جلد از جلد اس مسئلہ کا حل نکالنے کی کوشش کرے اور ان ہزاروں طلبہ کی تعلیم اور مستقبل کے حوالے سے مبہم صورتحال کو واضح کرے تاکہ یہ طلبہ اپنی تعلیم چین سے مکمل کرکے واپس پاکستان آ کر اپنے ملک اور قوم کی خدمت کر سکیں۔ یہ ہماری اخلاقی اور قومی ذمہ داری ہے کہ اپنی نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ ہونے سے بچایا جائے۔لہذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ چین سے رابطہ کرکے ان متاثرین طلبہ کے ویزے جاری کئے جائیں تاکہ وہ طلبہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔

3- چودھری افتخار حسین چھچھر: (28-دسمبر2021کو پیش ہو چکی ہے)

صوبہ بھر کے ملازمین جو کہ اس کمر توڑ مہنگائی میں شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ 2017 سے سرکاری ملازمین کے Pay Scales Revise نہیں کئے گئے، نہ ہی تنخواہوں میں خاص اضافہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی و صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ سرکاری ملازمین کے فی الفور Pay Scale Revise کرنے کے ساتھ ساتھ مہنگائی کے تناسب سے ان کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے۔

عام بحث

درج ذیل پر عام بحث جاری رہے گی

1- آئینی بحران

2- مہنگائی

3- امن وامان

293

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

منگل ،19۔جولائی2022

(یوم الثلاثہ،19 ذوالحج 1443 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4 بج کر 40 منٹ پر جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ
رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ﴿۲۴﴾

سورۃ بنی اسرائیل (آیات نمبر 23 تا 24)

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا (23) اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے تو بھی ان کے حال پر رحمت فرما (24)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ ﷺ سے ہے
گناہگار ہوں آقا ﷺ بڑی ندامت ہے
قسم خدا کی یہ میرا وقار آپ ﷺ سے ہے
میری تو ہستی ہی کیا ہے میرے غریب نواز
جو مل رہا ہے مجھے سارا پیار آپ ﷺ سے ہے
میں اس یقین سے زندہ ہوں آپ ﷺ میرے ہیں
میری حیات کا دارومدار آپ ﷺ سے ہے

تعزیت

معزز ممبر جناب ندیم قریشی کے والد کی وفات پر دعائے مغفرت

جناب سپیکر: ہمارے معزز ایم پی اے ندیم قریشی صاحب کے والد محترم اللہ کو پیارے ہو گئے تھے لہٰذا ان کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر جناب محمد ندیم قریشی کے والد محترم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(کوئی سوال پیش نہ ہوا)

جناب سپیکر: آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے۔ ایجنڈے پر پہلے سے ہی محکمہ آبپاشی کے سوالات چل رہے ہیں لیکن صورتحال ایسی ہے کہ جواب دینے کے لئے کوئی وزیر ہے اور نہ ہی سیکرٹری ہے لہٰذا Bills کو take up کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد Price hike اور لاء اینڈ آرڈر پر بات کر لیں گے۔ آج خاص طور پر سب سے بڑی شکایت یہ آئی ہے کہ آئی بی کے head فواد اسد اللہ اور اُن کے ساتھی ہمارے معزز ایم پی ایز بشمول خواتین کی locations تلاش کرتے ہیں جو ہمارے Privilege Act کی breach ہے جس کو ہم نے روکنا ہے اور شدت کے ساتھ روکنا ہے اِنشاء اللہ۔ ہم پہلے Bills شروع کرتے ہیں اور پہلا The Lahore City University Bill 2021 ہے۔

غیر سرکاری اراکین کی کارروائی

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی 2021

MR SPEAKER: Now, we take up the Lahore City University Bill 2021. Ms Sadia Sohail Rana or any other mover may move for the consideration of Bill.

MS SADIA SOHAIL RANA: Mr Speaker! I move:

> "That the Lahore City University Bill 2021, as recommended by the Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Lahore City University Bill 2021, as recommended by the Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it. Now, the question is:

> "That the Lahore City University Bill 2021, as recommended by the Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 29

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 29 of the Bill are under

consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 29 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Ms Sadia Sohail Rana or any other mover may move the motion for passage of the Bill.

MS SADIA SOHAIL RANA: Mr Speaker! I move:

"That the Lahore City University Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Lahore City University Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Lahore City University Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

تحریک

مسودہ قانون (تنسیخ وبحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ خدمات 2022 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022. Mr. Muhammad Basharat Raja or any other mover may move the motion for leave of the Assembly.

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022."

Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ خدمات 2022

MR SPEAKER: The mover may introduce the Bill.

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! I introduce the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022."

MR SPEAKER: The Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022 has been introduced. The mover has given notice of motion for suspension of Rules. He may move his motion for suspension of Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant Rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant Rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with

under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant Rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب خدمات 2022

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 AND 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 and 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 2 and 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Services (Repeal and Revival) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

تحریک

مسودہ قانون (تنسیخ وبحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب استحقاقات 2022 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022. Mr Muhammad Basharat Raja or any other mover may move the motion for leave of the Assembly.

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022."

Now, the question is:

"That leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: The mover may introduce the Bill.

مسودہ قانون(تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب استحقاقات 2022

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! I introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022."

MR SPEAKER: The Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022 has been introduced.

The mover has given notice of motion for suspension of rules. He may move his motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker!I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022."

Now, the question is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may

be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب استحقاقات 2022

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 AND 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 and 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clause 2 and 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MR MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

(اذان عصر)

جناب سپیکر: جزاک اللہ۔ جیسے میں نے ذکر کیا تھا کہ general discussion میں آئی جی پولیس کے حوالے سے ہاؤس کی طرف سے جو بھی انفارمیشن ہو وہ on record ہونی چاہئے کہ انہوں نے کتنا نقصان کیا ہے۔ باقی الحمد للہ ابھی آپ نے Privileges Act والا بل پاس کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی strength میں اضافہ کیا ہے تو یہ بل انشاء اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو سزا دینے کے لئے مددگار ثابت ہو گا جنہوں نے اسمبلی کا تقدس خراب کیا ہے اور جنہوں نے ممبران اسمبلی کے privilege کو breach کیا ہے تو ان کے اوپر بے شمار cases بنتے ہیں لیکن معاملہ بالکل انصاف کے ساتھ ہو گا اور انہیں پورا موقع دیا جائے گا کیونکہ عدالتوں میں بھی جانا ہے تو انشاء اللہ وہاں پر بھی defend کریں گے۔ اب ہم general discussion شروع کرتے ہیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ایوان کی طرف سے پاس کردہ قرارداد کو متعلقہ محکمے کو ارسال کرنا

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! شکریہ، آپ کو یاد ہوگا کہ آج سے چند دن پہلے انتظامیہ کی طرف سے ممبران اسمبلی پر دباؤ یا اس قسم کے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کئے جا رہے تھے، اس سلسلے میں ہم نے اس ایوان سے ایک resolution پاس کیا تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ چونکہ چیف منسٹر کے الیکشن کا جو process ہے اس وقت سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق چل رہا ہے تو اس وقت میری استدعا یہی تھی کہ just to be on record اس resolution کو ہمیں متعلقہ اداروں تک پہنچا دینا چاہئے تو میری معلومات کے مطابق اسمبلی سیکرٹریٹ نے وہ معاملہ چیف سیکرٹری تک پہنچا دیا ہے۔

جناب سپیکر: سیکرٹری صاحب! کیا وہ چیف سیکرٹری تک پہنچ گیا ہے؟

(اس مرحلہ پر سیکرٹری اسمبلی نے جناب محمد بشارت راجہ کی بات کی تائید کی)

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! تو وہ resolution ریکارڈ کا حصہ بن گیا ہے اس لئے میں آج کے حوالے سے بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر سپریم کورٹ کے فیصلے کو دیکھا جائے تو اس میں باقاعدہ طور پر یہ درج ہے کہ الیکشن کے process میں اگر کوئی رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرے گا تو that will be considered as contempt of court اس لئے میں عرض کرنا چاہتا تھا کہ جو مداخلت ہو رہی ہے جس طرح آپ نے فرمایا کہ آئی بی نمبر trace کرنے کی کوشش کر رہی ہے، ہمارے بعض ممبران اسمبلی کو ٹیلی فون آ رہے ہیں، لوگوں سے رابطے کئے جا رہے ہیں، انہیں pressurize کیا جا رہا ہے تو اس حوالے سے بھی آج ایک چھوٹا سا resolution آجانا چاہئے تا کہ ہم سپریم کورٹ کے سامنے on record ہوں۔

جناب سپیکر: میرا خیال ہے کہ راجہ صاحب آپ لاء منسٹر بھی ہیں، سبطین خان صاحب اور محمود الرشید صاحب اگر یہاں ہوں تو وہ اسمبلی سے جاتے ہوئے ایک پریس کانفرنس ضرور کریں جس میں یہ بات highlight کریں کہ یہ طریق کار ہے اور انہوں نے یہ بالکل illegal کام کیا ہے جو کہ violation ہے اور ہم سپریم کورٹ میں ان کے خلاف contempt کے لئے بھی move کر رہے ہیں۔ جی، سبطین خان صاحب!

قائد حزب اختلاف (جناب محمد سبطین خان): جناب سپیکر! جی، بالکل ٹھیک ہے۔ ابھی یہاں سے فارغ ہو کر ہم پریس کانفرنس کرتے ہیں۔

پی ٹی آئی کی پنجاب میں ضمنی انتخاب میں کامیابی پر معزز اراکین کی مبارکباد

جناب سپیکر: اب محترمہ مسرت جمشید چیمہ بات کریں گی اور اس کے بعد محترمہ مومنہ وحید بات کریں گی۔

محترمہ مسرت جمشید: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں سب سے پہلے پورے ایوان کو بہت مبارکباد پیش کرتی ہوں کہ انہوں نے جس طرح سے ریاستی دہشت گردی کا مقابلہ کیا کیونکہ یہ صوبہ پولیس سٹیٹ بنا ہوا تھا ہم نے پولیس کی دہشت گردی کو سہا اور کامیاب ہوئے۔ میں اپنے معزز ممبران اور جو پندرہ ممبران کا اضافہ ہوا ہے ان سب کو مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ ہم بہت خوش نصیب ہیں کہ یہ لوگ جس طرح سے ریاستی دہشت گردی کا مظاہرہ کر رہے تھے ان حالات میں آپ نے ہمیں اور ہاؤس کو guide کیا کہ ان کے ساتھ کیسے deal کرنا ہے۔ یہ ہمارے لئے انتہائی خوش آئند بات تھی۔ چونکہ آج آپ نے legislation بھی کر لی ہے اور اب الحمدللہ ہماری تعداد بھی ایسی ہے کہ ہمارے ساتھ جو کچھ ہوا ہم اس کا بدلہ لے سکتے ہیں۔ میں دو issues پر ایوان کی توجہ چاہوں گی۔ ہمارا تاریخ میں نام لکھا جائے گا کہ یہ وہ دور ہے جس میں آخری دفعہ لوٹے معرض وجود میں آئے اور اس کے بعد شاید ان کو museum میں ہی جگہ ملے۔ جس طرح سے لوٹوں کو deal کیا گیا ہے انشاءاللہ آئندہ کوئی بھی دوبارہ یہ حرکت نہیں کرے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ آئی جی پنجاب نے جس طرح سے ہمارے ایوان کا تقدس پامال کیا، جس طرح سے 25۔ مئی کو ہماری خواتین، بزرگ اور ہماری پارٹی کے کارکنان کو شہید کیا ہم یہ چاہیں گے کہ اس کا ایکشن لیا جائے۔ ایک ایس پی جس کا نام عیسیٰ ہے اس کی فوٹیج میں نے خود اپنے ہاتھوں سے بنائی ہے جو میرے موبائل میں اب بھی موجود ہے، اس نے ہماری گاڑی کو توڑا اور ہماری سکیورٹی کی گاڑی کو بھی توڑا بلکہ ہم جس بس میں وکلاء کے ساتھ موجود تھے اس بس کو بھی توڑا گیا۔ اس عیسیٰ نامی ایس پی نے پہلا ڈنڈا خود چلایا۔ ہم ویسے تو پورا ہاؤس deal کر رہے ہیں لیکن جن individuals کے ساتھ پولیس نے بد سلوکی کی، ہمارے گھروں میں ریڈ ہوا، الیکشن والے دن

بھی جس طرح سے misbehave کیا اس کی بھی فوٹیجز موجود ہیں۔ انہوں نے الٹا مجھ پر اور چیمہ صاحب پر ایک مزید ایف آئی آر درج کروادی۔ جس طرح انہوں نے انتقامی کارروائیاں کیں ہم آپ سے یہ توقع رکھتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! یہ جو باتیں IB اور سپیشل برانچ کی ہو رہی ہیں کہ وہ فون کر رہے ہیں، کبھی لابر صاحب، کبھی رانا صاحب کو فون کر رہے ہیں تو یہ ساری چیزیں on record آنے کے بعد اس کی resolution بھی آجانی چاہئے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! پہلے میں نے یہی کہا تھا کہ ایک resolution آجانی چاہئے اگر آپ اجازت دیتے ہیں تو میں ابھی resolution لکھ لیتا ہوں؟

جناب سپیکر: کیا ہاؤس کی اجازت ہے کہ resolution آجائے؟

معزز ممبران حزب اختلاف: جی، ہاں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، اجازت ہے راجہ صاحب! آپ resolution بنالیں۔

محترمہ مسرت جمشید چیمہ: جناب سپیکر! جس طرح سے ہماری چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال ہونے کا سلسلہ جاری ہے ہماری قابل احترام ممبر ڈاکٹر شیری مزاری کے بیڈ روم سے بھی device ملی ہے اس لئے میں سب سے کہوں گی کہ آج ہم اپنے گھروں میں جاکر سرچ آپریشن ضرور کریں اور ایوان بھی اس کا نوٹس لے۔ سب سے پہلے آواری ایکسپریس کا سرچ آپریشن لازمی کروایا جائے کہ انہوں نے ہمارے کمروں میں پہلے سے ہی کوئی devices نہ لگوا کر رکھی ہو۔ میں آخری یہ بات کرکے اجازت چاہوں گی کہ ہم صرف ایک ہی مطالبہ کرتے ہیں جو کہ آپ نے کہہ دیا ہوا ہے کہ جس جس نے انتقامی کارروائی کی ہے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ان کو نشان عبرت بنایا جائے تاکہ دوبارہ کوئی ایسی حرکت نہ کرے۔ جو انہوں نے گھروں پر ریڈ کیا، ہمارے ورکرز کی گاڑیاں توڑیں، ہمارے لوگوں کا نقصان کیا اور عام شہریوں کی املاک کو نقصان پہنچایا اس کی تلافی کے لئے ہمارا ایوان کوئی میکنزم بنائے تاکہ ان کی accountability کی جاسکے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ مومنہ وحید!

محترمہ مومنہ وحید: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آپ کا بے حد شکریہ۔ اس معزز ہاؤس میں جو آج کا دن ہے، کل کا دن تھا اور جو آنے والے دن ہیں وہ بہت اہم ہیں۔ میں سب سے پہلے اپنے معزز ایوان میں بیٹھے ہوئے تمام ممبران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی طاقت کے بل بوتے پر آج ہم پنجاب میں اپنا سیاسی تشخص بحال کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ میں آپ کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں کہ آپ کی قیادت میں اتنا بڑا معرکہ جو حق و باطل کا معرکہ بن گیا تھا اس میں حق کی جیت ہوئی۔ میں یہاں تمام آنے والے نئے اراکین کو welcome کرتی ہوں اور تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں خاص طور پر پنجاب کی عوام کا شکریہ ادا کرتی ہوں جو اتنی گرمی کی شدت میں باہر نکلے۔ ہماری خواتین جنہوں نے door to door campaign کی، ہمارا وہ ووٹر جو معذور تھا، ہمارا وہ ووٹر جو ضعیف تھا، ہمارے وہ ووٹرز جو نوجوان تھے میں ان کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ لوگ ہمیں برگر پارٹی کہتے ہیں لیکن آج ان برگروں نے آج بڑے بڑے ٹینکوں کو اڑا کر رکھ دیا ہے۔ آج حق کی جیت ہوئی ہے اور یہ جیت پنجاب کے عوام کی جیت ہے، یہ پاکستانیوں کی جیت ہے اور ان فرعونوں کے منہ پر بہت بڑا طمانچہ ہے جنہوں نے پارلیمنٹ پر شب خون مارا۔ دنیا کی سیاسی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں کسی پارلیمنٹ میں ایسا حادثہ پیش نہیں آیا۔ یہ کریڈٹ بھی اس مافیا کو جاتا ہے، شریف خاندان کو جاتا ہے اور ان ہارس ٹریڈنگ کرنے والے لوگوں کو جاتا ہے۔ وہ لوگ جو کہاں سے کہاں تک پہنچے آج وہ ہار کر واپس اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے ہیں۔ لوگوں کی خریداری ہوئی اور آج ان لوگوں کا سیاسی مقدر تباہ ہو گیا ہے کیونکہ جب وہ اپنے حلقوں میں نکلے تو لوگوں نے ان کو بُری طرح سے reject کر دیا۔ یہ ایوان کی بالادستی ہے، قانون کی بالادستی ہے اور آج ہمارا تشخص بحال ہونے کا دن ہے۔ سب لوگوں کو بہت بہت مبارک باد ہو۔ میں یہاں پر صرف یہ کہنا چاہوں گی کہ جیسے ہمارے معزز اراکین نے پہلے بات کی کہ جو پنجاب کی بیوروکریسی تھی، جو پنجاب کی پولیس تھی جنہوں نے کسی ایک خاندان کے ذاتی ملازم ہونے کا ثبوت دیا ان کو قانون کے دائرہ کے اندر رہتے ہوئے سزا دلانا ہمارا حق ہے اور وہ یہ deserve بھی کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے آئین کی دھجیاں اڑائیں اس لئے ان کو ضرور سزا دی جائے۔

جناب سپیکر! ضمنی الیکشن پاکستان کی تاریخ کا بہت بڑا معرکہ تھا جو پاکستان تحریک انصاف اور آپ کی جماعت پاکستان مسلم لیگ (ق) نے مل کر لڑا جو چودہ پندرہ جماعتوں کی ایک مکس اچار پارٹی بنی ہوئی تھی اس کو عبرت ناک شکست سے دوچار کیا۔ آج کا دن آنے والے الیکشن کے لئے انتہائی اہم دن ہے۔ میں آپ کو اور خاص طور پر اپنے تمام ممبرز کو اپنی نیک خواہشات دینا چاہتی ہوں۔ ہم نے ضمنی الیکشن میں اختیارات کا ناجائز استعمال دیکھا۔ کسی نے ادارے کا نام نہیں لیا لیکن میں نام لے کر بات کرتی ہوں کہ کس ایجنسی کے لوگ، کس ادارے کے لوگ کس کس کی لوکیشن ڈھونڈتے پھر رہے ہیں، کس کس کو فون کر رہے ہیں، کس کس کو پریشان کیا جا رہا ہے اور کس کس کو غائب کرنے کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ آج ہماری 188 تعداد ہے اگر پرسوں کے الیکشن میں ہمارا کوئی ایک ووٹر کم ہوا، ممبر کم ہوا تو اس کے ذمہ دار یہ ادارے ہوں گے اور وفاقی حکومت ہوگی۔ اگر ہم پچھلے تین مہینوں سے جنگ لڑتے لڑتے آج کے دن یہاں پر آسکتے ہیں تو ہم اس کے لئے کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: محترمہ ثانیہ کامران!

محترمہ ثانیہ کامران: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آج بہت خوشی کا موقع ہے کہ آج ہم دوبارہ ایک معیار کے ساتھ، عزت کے ساتھ اور احترام کے ساتھ یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ مجھے خان صاحب کی ایک بات بار بار یاد آتی ہے وہ کہتے ہیں کہ انسان کے ہاتھ میں صرف نیت اور کوشش ہے اور کامیابی اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ ہم نے 3 مارچ، 16 مارچ، 5 مئی اور 17 جولائی کو الیکشن لڑا ہے ہم نے تین مہینے اس پنجاب اسمبلی اور صوبہ پنجاب میں بہت برے حالات کا مقابلہ کیا ہے۔ آپ سب لوگ گواہ ہیں، میڈیا گواہ ہے، اس ایوان کے تمام ممبرز گواہ ہیں کہ یہاں پر خواتین کے ساتھ جو سلوک ہوا، ان بنچز کے اوپر جو سلوک ہوا، چار سو پولیس کے اہلکاروں نے خواتین کے ساتھ جو رویہ رکھا اور ان کو مارا پیٹا، زدوکوب کیا۔ انہوں نے 3 مارچ کو دھاندلی کی اور ڈپٹی سپیکر نے لابی سے الیکشن conduct کروایا، sorry اپریل میں۔، میرے خیال میں جدوجہد اتنی لمبی ہوئی ہے کہ اب ہمیں تاریخیں بھی یاد نہیں ہیں لیکن وقت بدل چکا ہے۔ عمران خان کا پیغام گھر گھر پہنچ چکا ہے اور آج ہم لوگ یہاں پر اپنے نئے 15 ارکان کے ساتھ

موجود ہیں جو لابی میں ہیں۔ انشاءاللہ وہ جلدی oath اُٹھائیں گے، ہم ان کے ساتھ ہوں گے اور ان کو مبارکباد دیں گے لیکن یہ ایوان میرے خیال سے بہت زیادہ مبارک باد کا مستحق ہے کیونکہ ہم نے جو جنگ لڑی ہے اور جس طریقے سے خواتین نے اپنا حصہ ادا کیا ہے اس پوری جدوجہد کے اندر وہ قابل تحسین ہے۔ میں اپنی تمام بہنوں کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتی ہوں کہ آپ نے اپنے بھائیوں کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر یہ جنگ لڑی ہے۔

جناب سپیکر! آپ کی جو حکمت عملی تھی وہ بہترین تھی جس طرح آپ نے صبر کا مظاہرہ کیا، جس طرح آپ کی چیئر کے ساتھ بدتمیزی کی گئی اور جس طرح تمام ممبران کے ساتھ بدتمیزی کی گئی تو ہم نے عاجزی اور انکساری کے ساتھ اپنے آپ کو تحمل میں رکھتے ہوئے قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیا اور ہم نے بالکل Constitution کے تحت ایک جنگ لڑی ہے۔ یہ بہت بڑی بات تھی کہ اقتدار سے ہٹ کر دوبارہ اقتدار میں آنا اور نئی واضح اکثریت سے آنا کہ (ن) لیگ آج بے ساختہ پریشان ہے اور یہاں سے مفرور ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ انہوں نے کتنے دنوں سے اجلاس کا بائیکاٹ کیا ہوا ہے تو کیا کبھی حکومتیں بھی بائیکاٹ کرتی ہیں؟ یہ ان کی کرسیاں خالی ہیں ان کی شکست بتا رہی ہے اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ پیپلز پارٹی، پی ڈی ایم اور تمام تیرہ جماعتیں جو عمران خان کے خلاف کھڑی ہوئی تھیں آج نیست و نابود ہو چکی ہیں اور پنجاب سے پی ایم ایل (این) کا نام ختم ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر: جی، رانا شہباز!

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! ضمنی انتخابات جو پنجاب میں ہوئے ہیں اس میں سابق وزیراعظم پاکستان عمران خان نے جس طرح ہر ضلع میں جا کر campaign کی ہے جیسے ساہیوال میں بارش اور طوفان کے دوران وہ پہنچے اور عوام کا جو ولولہ تھا یہ ان لوگوں کے خلاف تھا جو منحرف اراکین ضمنی انتخابات میں گئے۔ پہلے جب کوئی ایم پی اے وفات پاتا تھا تو تب ضمنی الیکشن میں جاتے تھے اب اس دفعہ جو ضمنی الیکشن ہوئے ہیں یہ ان کا ضمیر وفات پا گیا تھا اور انہوں نے اپنا ضمیر بیچ دیا تھا جس کی وجہ سے یہ ضمنی الیکشن ہوئے ہیں۔ اس میں جس طرح پاکستان تحریک انصاف کے ورکروں نے جگہ جگہ جا کر campaign کی اس میں معذور اشخاص بھی شامل تھے اور وہاں کی عوام نے آج عمران خان کے حق میں فیصلہ دے دیا ہے اور ثابت ہوا ہے کہ اب اس ملک میں لوٹوں کی کوئی جگہ

نہیں ہے۔ وہاں سب سے بڑا مسئلہ یہ آیا ہے کہ ان لوٹوں کے گھروں میں لوگ لوٹے مار رہے ہیں بلکہ ان کو جگہ جگہ لوٹے مار رہے ہیں۔ اب یہ لوگوں کے ساتھ لڑنے لگ پڑے ہیں۔ جھنگ میں ایک وڈیو وائرل ہوئی ہے جس میں فیصل جبوآنہ صاحب کو لوٹا کہنے پر بچوں کے ساتھ لڑ رہے ہیں۔ اب وہاں پر مسئلہ یہ درپیش ہے کہ کسی خوشی اور غمی پر کوئی بندہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ لوٹا وضو کے لئے لے آئیں کیونکہ یہ لڑنے لگ پڑتے ہیں اب ایسے حالات پیدا ہو گئے ہیں(نعرہ ہائے تحسین)

حمزہ شہباز شریف صاحب نے جو صرف regime change پر امریکہ سے ڈالر لئے تھے تو اب ایک دن میں 9،9 روپے ڈالر بڑھتا جا رہا ہے کیونکہ 22۔جولائی کو وزیر اعلیٰ کا الیکشن ہے تو ڈالر بڑھنے کی وجہ یہ شریف خاندان ہے۔ میری یہ گزارش ہو گی کہ تمام ورکرز اور ایم پی ایز کو اکٹھا ہو کر 22۔جولائی کو ان کے تابوت میں آخری کیل ٹھوک دینی چاہئے تاکہ ان کو پتا لگے۔ جیسے ناجائز وزیر اعلیٰ اپنے اجلاس کرتے رہے ہیں، بجٹ اجلاس کرتے رہے ہیں اور دوسرے اجلاس کرتے رہے ہیں تو ان کی کوئی حقیقت نہیں اب ان کو ہائی کورٹ نے reject کر دیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب پاکستان تحریک انصاف کو پنجاب میں اپنا نیا بجٹ لے کر آنا چاہئے۔ بہت شکریہ۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: محترمہ سبرینہ جاوید!

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا۔ سب سے پہلے میں اپنی پارٹی کی by-election میں جیت پر تہہ دل سے رب تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں اور اپنے سب ساتھیوں کو مبارکباد دیتی ہوں جیسے انہوں نے فیلڈ میں نکل کر campaign کی اور حق اور سچ۔۔۔۔

جناب سپیکر: گیلانی صاحب! آپ اپنا پورا نام کیا لکھتے ہیں؟

سید رفاقت علی گیلانی: جناب سپیکر! سید رفاقت علی گیلانی۔۔۔

جناب سپیکر: سید رفاقت علی گیلانی صاحب! ان کے بعد پھر آپ کی باری ہے۔

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! حق اور سچ کی لڑائی میں انہوں نے اپنے ملک کی خاطر جو campaign کی، لوگ باہر نکلے، پورا پاکستان اس وقت اس کرپٹ اور imported حکومت نامنظور کرنے کا ثبوت دے چکا ہے۔ میں یہاں پر ایک بات یہ بھی کہنا چاہوں گی کہ جو لوٹے پی ٹی

آئی سے جا کر پی ڈی ایم سے ملے ان کو انہی کے منہ پر ایسا طمانچہ مارا گیا۔ انہی کے حلقوں سے انہیں ٹکٹ دیا گیا تاکہ وہ اپنے حلقوں میں جا کر مزید ذلیل و خوار ہوں اور اللہ نے ان کو ذلیل و خوار کیا۔ جہاں جہاں یہ لوٹے جاتے رہے ان کی جتنی hooting ہوئی اور عوام نے گالی گلوچ دی وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ ہمارے عمران خان نے جو الیکشن campaign کی وہ قابل ستائش ہے۔ عمران خان صاحب نے 11 بج کر 56 منٹ پر اپنی آخری campaign بند کی اور یہ سارا ایوان انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ایک آخری بات کہ پی ڈی ایم کے لوگ جو کچھ بھی کر لو تو ایک تمہاری چاہت ہے اور ایک رب کی چاہت ہے، ہوتا وہی ہے جو رب کی چاہت ہے اور یہ سب ہم نے دیکھ لیا اور آگے بھی انشاءاللہ ایسے ہی ہو گا۔

جناب سپیکر: جی، سید رفاقت علی گیلانی!

سید رفاقت علی گیلانی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ سب سے پہلے تو میں آپ کو اور اس ایوان کے تمام ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ہمارے نئے ممبران جو elect ہو کر آئے ہیں میں ان کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہاں پر ہمارے بہت سارے ممبران نے نشاندہی بھی کی کہ الیکشن میں ہمارا مقابلہ کسی جماعت کے ساتھ نہیں تھا بلکہ ہمارا مقابلہ سرکاری مشینری کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کے ساتھ بھی تھا جو ہمارے اس ملک کے متعلق بُرے عزائم رکھتے ہیں۔ انہوں نے پوری کوشش کی اور انہیں اندازہ نہیں تھا کہ عوام ان کو مکمل طور پر reject کر چکی ہے تو الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو کامیابی دی اور سرخرو کیا۔ اس حوالے سے میں اتنا کہوں گا کہ ابھی بھی وہ اپنے اُوچھے ہتھکنڈوں سے کوشش کر رہے ہیں اور ہمارے ممبران کو مختلف offers پیش کر رہے ہیں، کالز کر رہے ہیں اور ڈرا دھمکا رہے ہیں تو اس حوالے سے میں request کروں گا کہ ہم سب متحد رہیں اور انشاءاللہ تعالیٰ جنہوں نے لوٹا ہونا تھا وہ لوٹا ہو چکے ہیں اب ہمارے پاس یہ ساری کریم ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ مجھے یقین ہے کہ ہم سب عمران خان کی قیادت میں متحد ہیں اور پنجاب میں آپ کی قیادت میں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ عمران خان صاحب کی قیادت میں اور آپ کی قیادت میں ہمارا پنجاب اور ہمارا ملک ترقی کرے گا۔ ہماری

عوام اور ہمارے تمام ممبران نے امریکہ کی غلامی کوreject کر دیا ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ اب جو دور ہے وہ ہمارا ہو گا اور پاکستان تحریک انصاف کا ہو گا۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، ندیم بارا صاحب!

ملک ندیم عباس: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے یہاں ایوان میں بیٹھے تمام ایم پی ایز کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ تمام دوستوں اور خاص طور پر میرے لیڈر عمران خان کی انتھک محنت سے یہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ میرے لیڈر عمران خان کا آخری جلسہ ہمارے پاس تھا توelection campaign میں آخری پانچ منٹ رہتے تھے پھر بھی وہ کہہ رہے تھے کہ میں اپنی قوم سے کوئی بات کر لوں اور انہوں نے آخری منٹ تک campaign جاری رکھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کی انتھک محنت کی وجہ سے الحمدللہ قوم بھی جاگ گئی ہے اور قوم کو پتہ چل گیا ہے کہ ہمارے ملک کے حقیقی لیڈر کون ہیں ایک طرف پاکستان کی تمام سیاسی پارٹیاں اور ایک طرف میرا لیڈر اکیلا کھڑا ہے اللہ تعالیٰ نے اُسے عزت دی ہے۔ آج اگر معیشت کی بات کریں تو دیکھ لیں کہ ڈالر222روپے پر پہنچ گیا ہے تو میں تمام حلقوں سے گزارش کروں گا، اداروں سے گزارش کروں گا کہ خدایا اب یہ جیسے سسٹم چل رہا ہے سننے میں آرہا ہے کہ ممبران کی locationsچیک کی جا رہی ہیں یا اس طرح کی اور کوئی حرکتیں کر کے ملکی معیشت کو مزید نہ ڈبویا جائے بلکہ ملک کو اب ترقی کی طرف گامزن ہونا چاہئے پنجاب پاکستان کی سب سے بڑی آبادی کا صوبہ ہے تو اس کے اندر اگر لاقانونیت اور جنگل کا قانون شروع کر دیا گیا تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں پورے ملک میں survival کرنا مشکل ہو جائے گا تو میں آخر میں یہی کہنا چاہوں گا کہ ملک اس وقت ان چیزوں کا متحمل نہیں ہو سکتا لہٰذا پر امن طریقے سے یہprocess کیا جائے جو اقتدار اللہ تعالیٰ نے پاکستان تحریک انصاف اور پاکستان مسلم لیگ(ق) کو دیا ہے اس کا لائحہ عمل بنا کر اس کو مکمل کرنا چاہئے تاکہ آگے پنجاب کی ترقی کا سفر چوہدری پرویز الٰہی صاحب کی صدارت میں جاری رکھا جاسکے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! یہ جو واقعات ہو رہے ہیں ان کے بارے میں آپ نے resolutionپیش کرنا ہے تو وہ آپ کر لیں اس کے بعد جناب احسن سلیم بریار صاحب آپ بات کر لیں۔ جی، راجہ صاحب!

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر!

"میں یہ تحریک پیش کرنا چاہتا ہوں کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متعلقہ قواعد کو معطل کر کے قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متعلقہ قواعد کو معطل کر کے قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

اب سوال یہ ہے کہ رولز کی معطلی کی تحریک پیش کی گئی ہے:-

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متعلقہ قواعد کو معطل کر کے قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جی، محرک اپنی قرار داد پیش کریں۔

ایوان کا معزز ممبر ز اسمبلی کو انٹیلی جنس اداروں اور پولیس کی جانب سے ہراساں کرنے پر کارروائی کا مطالبہ

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں یہ قرار داد پیش کرتا ہوں کہ:

"22۔جولائی کو وزیر اعلیٰ پنجاب کے انتخاب سے پہلے وفاقی وصوبائی حکومت کی جانب سے حکومتی دہشت گردی عروج پر ہے اس ایوان میں موجود ممبران اسمبلی کی طرف سے یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ حکومتی intelligence کے اداروں کی طرف سے اُنہیں ہراساں کرنے کے لئے اُن کی locations trace کی جا رہی ہیں، اُنہیں مقتدر حلقوں کی جانب سے فون کالز موصول ہو رہی ہیں، دھمکیاں دی جا

رہی ہیں، پولیس کے ذریعے دباؤ ڈالا جا رہا ہے اور اس سب کچھ کے لئے حکومتی مشینری کو بے دریغ استعمال کیا جارہا ہے۔

جناب سپیکر! اس معزز ایوان کی اطلاع کے لئے یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ 22۔جولائی کا الیکشن سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے جاری directions کے تابع ہو رہا ہے عدالت عظمیٰ کے واضح احکامات ہیں کہ الیکشن process کو سبوتاژ کرنے کی کوئی بھی کوشش contempt of court تصور ہوگی اس لئے ہماری یہ استدعا ہے کہ ہماری اس قرارداد کو منظور فرمایا جائے اور متعلقہ اداروں کو انتباہ کیا جائے کہ وہ غیر قانونی مداخلت سے باز رہیں۔"

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"22۔جولائی کو وزیر اعلیٰ پنجاب کے انتخاب سے پہلے وفاقی وصوبائی حکومت کی جانب سے حکومتی دہشت گردی عروج پر ہے اس ایوان میں موجود ممبران اسمبلی کی طرف سے یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ حکومتی intelligence کے اداروں کی طرف سے اُنہیں ہراساں کرنے کے لئے اُن کی locations trace کی جا رہی ہیں، اُنہیں مقتدر حلقوں کی جانب سے فون کالز موصول ہو رہی ہیں، دھمکیاں دی جا رہی ہیں، پولیس کے ذریعے دباؤ ڈالا جا رہا ہے اور اس سب کچھ کے لئے حکومتی مشینری کو بے دریغ استعمال کیا جارہا ہے۔

جناب سپیکر! اس معزز ایوان کی اطلاع کے لئے یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ 22۔جولائی کا الیکشن سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے جاری directions کے تابع ہو رہا ہے عدالت عظمیٰ کے واضح احکامات ہیں کہ الیکشن process کو سبوتاژ کرنے کی کوئی بھی کوشش contempt of court تصور ہوگی اس لئے ہماری یہ استدعا ہے کہ ہماری اس قرارداد کو منظور فرمایا جائے اور متعلقہ اداروں کو انتباہ کیا جائے کہ وہ غیر قانونی مداخلت سے باز رہیں۔"

جی یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"22۔جولائی کو وزیر اعلیٰ پنجاب کے انتخاب سے پہلے وفاقی وصوبائی حکومت کی جانب سے حکومتی دہشت گردی عروج پر ہے اس ایوان میں موجود ممبران اسمبلی

کی طرف سے یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ حکومتی intelligence کے اداروں کی طرف سے اُنہیں ہراساں کرنے کے لئے اُن کی locations trace کی جارہی ہیں، اُنہیں مقتدر حلقوں کی جانب سے فون کالز موصول ہو رہی ہیں، دھمکیاں دی جارہی ہیں، پولیس کے ذریعے دباؤ ڈالا جارہا ہے اور اس سب کچھ کے لئے حکومتی مشینری کو بے دریغ استعمال کیا جارہا ہے۔

جناب سپیکر! اس معزز ایوان کی اطلاع کے لئے یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ 22۔جولائی کا الیکشن سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے جاری directions کے تابع ہو رہا ہے عدالت عظمیٰ کے واضح احکامات ہیں کہ الیکشن process کو سبوتاژ کرنے کی کوئی بھی کوشش contempt of court تصور ہوگی اس لئے ہماری یہ استدعا ہے کہ ہماری اس قرارداد کو منظور فرمایا جائے اور متعلقہ اداروں کو انتباہ کیا جائے کہ وہ غیر قانونی مداخلت سے باز رہیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب احسن سلیم صاحب! آپ بات کر لیں۔

جناب احسن سلیم: جناب سپیکر! شکریہ۔سب سے پہلے تو میں جو ہمارے پانچ reserved seats کے ممبران notify ہوئے ہیں اُن کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور خصوصی طور پر 15 elected ممبران جو 17۔جولائی کو جیتے ہیں اُن کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔یہ سب بلاشُبہ ہمارے قائد، ہمارے لیڈر جناب عمران خان صاحب کی جو انتھک محنت تھی اُس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ فتح نصیب کی اس میں خصوصی مبارکباد اپنے colleague parliamentarians کو جن کی جہاں جہاں duties لگیں تھیں اُنہوں نے اپنی ڈیوٹی کو اپنے چیئرمین جناب عمران خان کی ہدایات کے مطابق دل سے اپنے ورکرز کے ساتھ بخوبی نبھایا، اس طرح جو ہمارے پاکستان تحریک انصاف کے ورکرز ہیں جو دور دراز علاقوں سے اپنے اپنے elected members کے ساتھ یا اپنے قائد کے ساتھ آئے یا جو لاہور کے دوست، ورکرز پنجاب کے دور دراز علاقوں میں گئے، اسی طرح ہم نے اپنے تمام کارکنان کے ساتھ participation کی میں انہیں بھی خراج تحسین پیش کروں گا کہ یہ اُن کے بغیر ممکن نہیں تھا کہ اگر ہم نے یہ تمام سرکاری مشینری اور تمام اداروں کے خلاف جا کر الیکشن لڑا تو یہ

ہمارے کارکنان اور ہمارے ممبرز اور تمام پارٹی کے جو عہدیداران ہیں اُن کے جذبے کو بھی میں خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میرے سے پہلے بھی کچھ ممبرز نے یہ بات کی کہ پچھلے تین ساڑھے تین ماہ میں ایک dark period گزرا جو پاکستان تحریک انصاف کے کارکنان، ممبرز اور لیڈرشپ نے دیکھا، یہ پاکستان کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا، اس dark period کے اندر کئے گئے ظلم اور جبر کو بھی ہم اپنی حکومت میں جب 22 جولائی کو واپس آئیں گے تو انشاءاللہ تعالیٰ ان کے ساتھ انصاف کے ساتھ پورا اُتریں گے۔ ہم اپنی ذاتی رنجش پر بدلہ نہیں لینا چاہتے لیکن جو انہوں نے 25 مئی کو پاکستان کی عوام کے ساتھ اور خصوصی طور پر اس سے پہلے جس طرح اس ایوان کے اندر انہوں نے تقدس پامال کیا، ایوان کے اندر تاریخ میں پہلی مرتبہ پولیس کو لے کر آئے یہ چیزیں ہم نے پہلے نہیں دیکھیں لیکن اب انشاءاللہ تعالیٰ جناب پرویز الٰہی پاکستان تحریک انصاف کے امیدوار ہیں، پاکستان مسلم لیگ (ق) نے جس طرح سے اپنے ورکرز کے ساتھ اور اپنے experience کے ساتھ اس الیکشن کے اندر participation کی اور پاکستان تحریک انصاف کے جن ممبرز نے یہ seats نکالی ہم اُن کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ اسی سلسلے میں تھوڑی سی مختلف بات کروں گا کہ لوگوں کو ہم سے کافی زیادہ امیدیں ہیں کیونکہ جو dark period لوگوں نے پچھلے تین ساڑھے تین ماہ میں دیکھا ہے اب لوگ چاہتے ہیں کہ جناب پرویز الہیٰ اور پاکستان تحریک انصاف اپنے تجربے کے ساتھ پنجاب کے اندر ایک نیا ترقی اور خوشحالی کے سفر کا آغاز کریں گے تو اُس سلسلے میں یہ کہوں گا کہ جو گرتی اور ٹوٹتی معیشت اس امپورٹڈ حکومت نے ہم پر مسلط کی ہے ہم انشاءاللہ تعالیٰ مل کر اچھی policies لے کر آئیں گے۔ جس طرح موجودہ حکومت نے کسان کی کمر توڑ کر رکھ دی ڈیزل اور بجلی کے جو نرخ ہیں ہمارے کسان بھائی اپنے سے پیسے لگا کر اپنا گزارا کر رہے ہیں پچھلے کچھ سیزن سے اُنہیں کوئی منافع نہیں ملا ہم امید کرتے ہیں کہ انشاءاللہ تعالیٰ جناب پرویز الٰہی صاحب اور پاکستان تحریک انصاف تمام اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر انشاءاللہ تعالیٰ جو اچھی policies لے کر آئیں گے تو پنجاب اور پاکستان میں ایک نئے خوشحالی کے سفر کا آغاز ہو گا۔ آپ سب کا شکریہ۔

(اس مرحلہ پر جناب چیئرمین نوابزادہ وسیم خان بادوزئی کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین: جی، محترمہ عابدہ راجہ!

محترمہ عابدہ راجہ: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ جناب چیئرمین !سب سے پہلے جو ہماری بہنیں پنجاب اسمبلی میں نئی آئی ہیں اُن سب کو ہم welcome کرتے ہیں اور بہت زیادہ مبارکباد پیش کرتی ہوں اس کے بعد جو بھی elections ہوئے ہیں اُن پر بات کروں گی میں specially آپ کے نوٹس میں لانا چاہتی ہوں کہ ان elections میں ground کے اوپر میں خود working کرتی رہی ہوں ہم نے door to door work بھی کیا اور ہر چیز کی اس الیکشن میں، میں نے ایک چیز دیکھی کہ یہ جو الیکشن ہم جیتے ہیں اور اتنی زیادہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے کامیابی دی ہے اُس میں سب سے بڑا ہاتھ ہمارے workers کا تھا workers کو دیکھا کہ وہ اپنے کام کے اوپر اتنے charged تھے اُن کا اتنا focus تھا چونکہ ہم تو ایم پی ایز تھے ہم نے تو جانا ہی تھا لیکن ایسے ایسے ورکرز جن کو ہم جانتے بھی نہیں تھے دیہاتوں میں جب ہمارا جانا ہوا ہم نے شاید کبھی اُن کی شکلیں بھی نہیں دیکھی تھیں لیکن جب اُن کا کام دیکھا تو میں حیران ہو گئی تو مجھے اس پر یقین ہو گیا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے عمران خان کی محبت لوگوں کے دلوں میں اتنی زیادہ ڈالی ہوئی ہے کہ وہ خود ہی سے کام کر رہے ہیں اور خود ہی سے ہمارا ساتھ دے رہے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں کامیابی ملی ہے اس کے بعد میں یہ ضرور تذکرہ کروں گی کہ ہماری جو پاکستان تحریک انصاف کی خواتین ہیں اُن کا role بہت زیادہ اہم تھا اس الیکشن میں انہوں نے بہت زیادہ محنت کی اور بہت زیادہ کوشش کی جس کی وجہ سے ہم یہ الیکشن جیتے اگر آپ ووٹرز کی تعداد کو دیکھیں تو وہ بھی میں نے نوٹ کیا تھا کہ ووٹرز کی تعداد بھی خواتین ووٹرز سب سے زیادہ تعداد میں باہر نکلی ہیں مردوں کی نسبت خواتین کے ہر حلقے کے اندر زیادہ ووٹ poll ہوئے ہیں تو اس لحاظ سے میں یہ سمجھتی ہوں کہ جو پاکستان کی خواتین آج بہت باشعور ہو چکی ہیں اور ان کو باشعور کرنے میں سب سے اہم کردار عمران خان کا ہے۔ الحمدللہ دیہاتوں کی خواتین رکشوں میں بیٹھ کر اور پیدل چل کر بھی ووٹ ڈالنے آرہی تھیں۔ ہم نے جب ان سے پوچھا تو انہوں نے آگے سے ہمیں یہ جواب دیا کہ یہ ووٹ ملک و قوم کی امانت ہے اس لئے آج ہم یہ ووٹ ڈالنے آئی ہیں۔ ہمارے پاس اتنے وسائل نہیں تھے کہ ہم ہر جگہ ووٹرز کے لئے اپنی گاڑیاں بھیجتے لہٰذا ووٹرز خود اپنا ووٹ ڈالنے کے لئے نکلے ہیں۔ میں پوری قوم اور خاص طور پر خواتین کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں کہ وہ گھروں سے نکل کر ہمیں ووٹ دینے آئیں۔ پنجاب اسمبلی کی ممبر ہونے کے ناتے میرا اور ہم سب کا یہ فرض بنتا ہے کہ ہم آئندہ خواتین کی ویلفیئر

کے لئے بہت زیادہ کام کریں ان کی ایجوکیشن اور خاص طور پر ٹیکنیکل ایجوکیشن کے حوالے سے کام کریں مزید ان دور دراز دیہاتوں کے جو مسائل ہیں جیسا کہ میرے دیہات میں ہسپتال، ڈسپنسریاں اور سکولز نہیں ہیں ان کو بھی حل کریں۔ ہمارے مری میں صرف ایک کالج ہے لہذا ہمیں خاص طور پر بچیوں کو تعلیم کے حوالے سے بھی facilitate کرنے کی ضرورت ہے۔ آج جب ہماری بچیاں اتنی باشعور ہو چکی ہیں تو اگر آج بھی ہم انہیں facilitate نہیں کریں گے تو پھر میں سمجھتی ہوں کہ اس کا ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اب انشاءاللہ تعالیٰ ہم سب کو اور عمران خان کو اللہ تعالیٰ نے بہت عزت دی ہے تو اس عزت کے صدقے ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ ہم یہاں پر ایمانداری، دل لگی اور محنت سے کام کریں، جیسا کہ عمران خان صاحب بھی کہتے ہیں لہذا ہمیں انشاءاللہ عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا چاہئے۔ ہم سب خواتین ایم پی ایز کو خاص طور پر خواتین کی بہتری کے لئے کام کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: اب جناب یوڈسٹر چوہان صاحب اپنی بات کریں۔

جناب یوڈسٹر چوہان: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میں سب سے پہلے اپنے new elected members کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ 17 جولائی کو عمران خان صاحب کی قیادت میں اور تمام parliamentarians، عہدیداران اور ورکرز نے جو محنت کی ہے اور جس کے نتیجے میں ضمنی الیکشن میں جو رزلٹ آیا ہے اس حوالے سے میں ان سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں اس کے ساتھ ساتھ مبارکباد اس لئے پیش کرتا ہوں کہ یہ ہمارا مقابلہ 13 یا 16 جماعتوں سے نہیں تھا بلکہ ہمارا مقابلہ ریاستی مشینری اور پولیس سے تھا اور اس کا نتیجہ ہماری جیت کی صورت میں آیا کیونکہ پوری قوم، پورا پنجاب تحریک انصاف اور عمران خان صاحب کے ساتھ کھڑی تھی۔ میں آپ کی توجہ 25۔مئی آزادی مارچ کے حوالے سے دلانا چاہتا ہوں جو انہوں نے پورے پاکستان، پنجاب اور خاص طور پر جنوبی پنجاب، رحیم یار خان میں جو ہمارے parliamentarians، عہدیداران اور ہمارے غیور ورکرز کے ساتھ سلوک کیا ہے اور ان پر ایف آئی آرز کاٹی گئیں اور رحیم یار خان میں انہوں نے پولیس گردی کی ہے جس کی میں شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ میں اس کے ساتھ ساتھ اس نالائق امپورٹڈ حکومت کو آپ کے توسط سے بتانا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جنوبی پنجاب

سیکرٹریٹ کو غیر فعال کیا ہے جو کہ آپ نے بھی recently دیکھا ہو گا۔ چولستان میں خشک سالی کی وجہ سے معاشی بدحالی ہوئی اور وہاں کے مویشیوں کا نقصان ہوا لیکن اس امپورٹڈ حمزہ شہباز کی حکومت نے وہاں کوئی توجہ نہیں دی اور نہ ہی کوئی مالی امداد اس حوالے سے دی۔ میں آپ کو اس کے ساتھ یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ پنجاب حکومت نے گزشتہ 35 سے 40 سالوں میں عمران خان کی قیادت میں پنجاب اور خاص طور پر جنوبی پنجاب میں minorities کے لئے تاریخی فنڈز دیئے تھے ان کو بھی روکنے کی کوشش کی گئی اور انہوں نے non-elected people کے ذریعے اس کو ختم کروانے کی کوشش کی۔ میں آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ جو لوٹے تھے ان کا حشر بھی آپ نے دیکھ لیا ہے ان کی تدفین بھی آپ دیکھیں گے کیونکہ پارلیمنٹ کے باہر ان کو ہم پارک میں دفن کریں گے اور ان کا end ہو گا۔ میں پورے پاکستان کو مبارکباد دیتا ہوں اور جناب سپیکر کو بھی مبارکباد دیتا ہوں اور ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ عمران خان اور پاکستان زندہ باد۔

جناب چیئرمین: اب ملک واصف مظہر اپنی بات کریں۔

ملک واصف مظہر: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! شکریہ۔ میں سب سے پہلے اپنے نو منتخب اراکین پنجاب اسمبلی اور خاص طور پر جو کہ پاکستان تحریک انصاف کے اراکین منتخب ہو کر پنجاب اسمبلی میں آئے ہیں ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ 17۔جولائی کو پنجاب کی غیور عوام نے فیصلہ کیا کہ ہم ضمیر فروشوں، لوٹوں، لٹیروں اور چوروں کے خلاف ہیں۔ 17 جولائی کو پنجاب کی عوام جس میں میرے نوجوان، بہنیں، مائیں اور میری بیٹیاں پورے جوش و خروش اور ولولے کے ساتھ باہر نکلیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ 10۔اپریل کا ہمارے لوگوں، دوستوں اور پنجاب کی عوام نے بدلہ لیا ہے کہ جب عمران خان صاحب اکیلے ڈائری اٹھا کر وزیراعظم ہاؤس سے نکلے اور انہوں نے اس دن کہا کہ کوئی میری مخالفت کرنے والا رہ تو نہیں گیا تو پنجاب کی عوام نے 17 جولائی کو ثابت کیا کہ پوری عوام اپنے خان کے ساتھ کھڑی ہے اس لئے انہوں نے لوٹوں اور لٹیروں کو بھی مسترد کیا، عمران خان کا قصور کیا تھا اور کس وجہ سے ان کی حکومت گرا کر امپورٹڈ حکومت لائی گئی اور کس وجہ سے یہ regime change operation ہوا کیونکہ عمران خان صاحب نے اقوام متحدہ میں کھڑے ہو کر ہاتھ میں تسبیح پکڑ کر

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدُالرَّسُوْلُ اللہ کا نعرہ لگایا اسلام کی بات کی؟ عمران خان نے کہا کہ آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ کی محبت ہم مسلمانوں کی رگوں میں خون بن کر دوڑتی ہے تو یہ عمران خان صاحب کا قصور تھا۔ عمران خان نے رحمتہ اللعالمین اتھارٹی بنائی، ان لوٹوں اور لٹیروں نے آتے ہی سینما اتھارٹی بنائی اور یہ جو اسلام کا جعلی نعرہ لگانے والے تھے انہوں نے آکر اس اتھارٹی کو بند کیا۔ لنگر خانے بند کئے جہاں پر غریب اپنا سر چھپاتے تھے۔ میں پنجاب کی عوام کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور انشاءاللہ انہوں نے ابھی یہ trailer دیکھا ہے اور جب جنرل الیکشن کا اعلان ہو گا تو پورا پاکستان خان کے ساتھ کھڑا ہو گا اور ان لوٹوں، لٹیروں، ضمیر فروشوں اور امریکہ کے یاروں کی انشاءاللہ تعالیٰ ضمانتیں ضبط ہوں گی۔ میں انہی الفاظ کے ساتھ آپ سے اجازت چاہوں گا۔ پاکستان پائندہ باد۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ اب محترمہ سیمابیہ طاہر اپنی بات کریں۔

محترمہ سیمابیہ طاہر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور بے شک تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ میں سب سے پہلے اپنے ان تمام ممبران اسمبلی جنہوں نے ابھی ایک زبردست قسم کی جیت حاصل کی ہے کو مبارکباد پیش کرتی ہوں اور ہم ان تمام ممبران کو بہت جلد انشاءاللہ تعالیٰ یہاں ایوان میں welcome کریں گے۔ میں آج کے حالات کے پیش نظر ایک چھوٹی سی نظم پیش کرنا چاہتی ہوں کہ:

عمران کے سپاہیوں خفتہ قوم کو جگادو
ہر سازش امپورٹڈ کی ناکام بنادو
تھم سکے نہ رک سکے گا ان سے انقلاب
خان کا پیغام جعفر و صادق تک پہنچادو
امریکہ کی غلامی سے آتا سرُور ان کو
غیرت سے خالی رہ گئے عوام کو بتلادو
چوری کی خاموشی رہی نیوٹرل ہوئے ادارے
بحران آئین پیدا ہوا ماہرین کو سمجھادو

امریکہ کے ڈالر ملے فروشانِ ضمیر کو
سوداگرِ ضمیر کے ہر نقش پا کو مٹادو
غرباء کا خون چوسنا ٹھہرا مقدر ان کا
دو وو ٹوں پر کھڑی حکومت کو گرادو
عقل سے خالی کرائم منسٹر زیر عتاب زرداری
آزادی کا اعلان چیری بلاسم کو سنادو
سیاست نہیں فراست مومن کی ہے میراث
زرداری اور ڈیزل کو آپس میں ہی لڑادو
ذاکر بھی اک سپاہی کپتان کی سپاہ کا
علمِ جہاد اٹھاؤ ہر سو بگل بجادو

جناب چیئرمین! میں نے آخر میں صرف اتنا کہنا ہے کہ ہم نے اس ضمنی الیکشن میں اپنی قوم کو جاگتے ہوئے دیکھا ہے وہ قوم جس کے لئے ہمیشہ عمران خان صاحب کہتے تھے کہ جس دن میری عوام ایک قوم بن جائے گی اس دن پاکستان فلاح پائے گا۔انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں کہ جب ایک بار پھر ہم نئے پاکستان کو ابھرتا ہوا دیکھیں گے اور وہ نیا پاکستان جس کا خواب علامہ اقبال نے دیکھا تھا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تکمیل عمران خان صاحب کریں گے۔ہم بہت جلد وہ پاکستان دیکھیں گے۔پاکستان زندہ باد، شکریہ

جناب چیئرمین: شکریہ، آج کے آخری مقرر محمد اشرف خان رند صاحب ہیں۔رند صاحب! آپ مختصر بات کر لیں۔

جناب محمد اشرف خان رند: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب چیئرمین! میں سب سے پہلے اپنے تمام نو منتخب نمائندگان پنجاب اسمبلی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، اس کے ساتھ یہ کاوش، یہ نظریہ، یہ تمام محنت میرے لیڈر عمران خان صاحب کی ہے جس کی ایک آواز پر پوری قوم اٹھی۔میں یہاں پر یہ ضرور کہوں گا کہ تین مہینے سے جو امپورٹڈ حکومت مسلط ہے آپ اس کی کارکردگی ضرور note کریں کہ انہوں نے تین مہینوں میں عوام کے ساتھ کیا کیا ہے؟ الحمدللہ، اللہ تعالیٰ نے ہمیں کامیابی

دی ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ ہماری بیوروکریسی، خاص طور پر میں ڈی پی او اور ڈی سی مظفر گڑھ کی بات کروں گا ان کے رویے سے تو ایسے لگتا تھا کہ شاید ہم کوئی بڑا گناہ کر بیٹھے ہیں۔کوئی بھی اپوزیشن کے کسی بھی ممبر کا فون سننے کے لئے تیار نہیں تھا، آپ یقین کریں کہ تھانے پر ریٹ لسٹ لگی ہوئی ہے روزانہ ایک دو قتل ہوتے ہیں، اشتہاری عام پھر رہے ہیں۔میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا نظریہ ایک طرف تھا لیکن ان تین مہینوں میں اس امپورٹڈ حکومت کے دور میں تھانہ کلچر، پٹواری کلچر اور ڈکیتی کی حکومت کو عوام نے مسترد کر دیا ہے۔ آپ یقین کریں ہر تھانے کے باہر ایک چٹی دلال موجود ہے اور یہ ڈی پی او صاحب کے علم میں ہے، الیکشن والے دن ڈی پی او صاحب ایسے لگتے تھے جیسے ہم بھی اور وہ بھی پاکستانی ہی نہیں ہیں۔جب وہ شہباز گل صاحب کو گرفتار کرنے آئے ہم اس کی مذمت کرتے ہیں، اس بندے نے ایسا سمجھا کہ جیسے انڈیا کے کسی ایجنٹ کو گرفتار کرنے آیا ہوں ، اگر وہ ایک دو گھنٹے انتظار کر لیتے تو issue solve ہو جاتا لیکن ان ساری چیزوں سے ہمیں بطور پاکستانی اور بطور ممبر پنجاب اسمبلی سبق سیکھنا ہے کہ ہم اچھا کریں گے تو اس کا رزلٹ اچھا آئے گا، اگر ہم بُرا کریں گے تو عوام دیکھ رہی ہے۔میں یہ ضرور کہوں گا کہ آج کل وہ دور ہے جس کے ہاتھ میں موبائل ہے وہ بندوق سے کم نہیں ہے اور لوگ اس موبائل کا استعمال اپنے حق کے لئے ضرور کرتے ہیں اور اپنے ووٹ کا استعمال بھی اپنے حق کے لئے ضرور کرتے ہیں۔ بہت شکریہ

جناب چیئرمین: سردار صاحب! شکریہ۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔ لہٰذا اب اجلاس بروز بدھ مورخہ 20۔جولائی 2022 بوقت دوپہر 2.00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔